وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى ○

مصنف ابن ابی شیبہ
مترجم

مؤلف
الامام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی
المتوفی ۲۳۵ھ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۳۹۱ تا حدیث نمبر ۳۰۹۲۲

مترجم
مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)
اُردو بازار لاہور

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ تا حدیث نمبر ۳۰۹۴۴

مؤلف

الامام ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مصنف ابن ابی شیبہ مترجم (جلد نمبر ۸)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور ﷾

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اِقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

(۲۸۳۲۷) حضرت شعبی ولیٹیو فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کعبۃ اللہ کی طرف نظر دوڑائی اور ارشاد فرمایا: تیری عزت و حرمت بہت زیادہ ہے اور تیرا حق بہت زیادہ اور یقیناً مسلمان حرمت وعزت میں تجھ سے بڑھا ہوا ہے اللہ رب العزت نے اس کا مال حرام کر دیا اور اس کو تکلیف پہنچانا حرام کر دیا اور یہ کہ اس کے متعلق برا خیال رکھا جائے۔

(۲۸۳۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا. (ترمذی ۱۳۹۵۔ نسائی ۳۴۴۹)

(۲۸۳۲۸) حضرت عطاء ولیٹیو فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مومن کو قتل کرنا اللہ کے نزدیک دنیا کے ختم ہونے سے زیادہ بڑا گناہ ہے۔

(۲۸۳۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ ﴿فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا﴾ ، قَالَ : مَنْ أَوْبَقَهَا ، ﴿وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا﴾ ، قَالَ : مَنْ كَفَّ عَنْ قَتْلِهَا.

(۲۸۳۲۹) حضرت مجاہد ولیٹیو فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ﴿فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا﴾ ترجمہ: گویا کہ اس نے پوری انسانیت کو قتل کر دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے اس کو ہلاک کر دیا۔ ﴿وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا﴾ اور جس نے اسے زندہ رکھا گویا وہ پوری انسانیت کو قتل کرنے سے رک گیا۔

(۲۸۳۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ ﴿وَمَنْ أَحْيَاهَا﴾ ، قَالَ : مَنْ أَنْجَاهَا مِنْ غَرَقٍ ، أَوْ حَرَقٍ فَقَدْ أَحْيَاهَا.

(۲۸۳۳۰) حضرت منصور ولیٹیو فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد ولیٹیو نے ﴿وَمَنْ أَحْيَاهَا﴾ کا یوں معنی بیان کیا کہ جس نے اس کو ڈوبنے یا جلنے سے بچایا تحقیق اس نے اسے زندہ کیا۔

(۲۸۳۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا ، يَقُولُ : ﴿وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا﴾ . قَالَ : مَنْ كَفَّ عَنْ قَتْلِهَا فَقَدْ أَحْيَاهَا.

(۲۸۳۳۱) حضرت علاء بن عبد الکریم ولیٹیو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ولیٹیو کو اس آیت کا معنی یوں بیان فرماتے ہوئے سنا؟ ﴿وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا﴾ ترجمہ: اور جس نے اسے زندگی بخشی گویا اس نے پوری انسانیت کو زندگی بخشی۔ یعنی جو شخص اس کے قتل سے رک گیا تحقیق اس نے اسے زندہ کیا۔

(۲۸۳۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ ، عَنْ حَبَّةَ بْنِ جُوَيْنٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ﴿رَبَّنَا أَرِنَا اللَّذَيْنِ أَضَلاَّنَا مِنَ الْجِنِّ وَالإِنْسِ﴾ ، ابْنُ آدَمَ الَّذِي قَتَلَ أَخَاهُ ، وَإِبْلِيسُ الأَبَالِسِ.

(۲۸۳۳۲) حضرت حبہ بن جوین حضرمی ولیٹیو فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آیت! اے ہمارے رب! دکھا تو ہمیں وہ دونوں گروہ جنہوں نے گمراہ کیا ہے ہمیں جنوں اور انسانوں کو کا معنی یوں بیان کیا کہ مراد آدم کا بیٹا ہے جس نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا او

(۲۸۳۲۷) حضرت شعبی ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ نے کعبۃ اللہ کی طرف نظر دوڑائی اور ارشاد فرمایا: تیری عزت و حرمت بہت زیادہ ہے اور تیرا حق بہت زیادہ اور یقیناً مسلمان حرمت وعزت میں تجھ سے بڑھا ہوا ہے اللہ رب العزت نے اس کا مال حرام کر دیا اور اس کو تکلیف پہنچانا حرام کر دیا اور یہ کہ اس کے متعلق برا خیال رکھا جائے۔

(۲۸۳۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا. (ترمذی ۱۳۹۵۔ نسائی ۳۴۴۹)

(۲۸۳۲۸) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ نے ارشاد فرمایا: مومن کو قتل کرنا اللہ کے نزدیک دنیا کے ختم ہونے سے زیادہ بڑا گناہ ہے۔

(۲۸۳۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ ﴿فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا﴾ ، قَالَ : مَنْ أَوْبَقَهَا ، ﴿وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا﴾ ، قَالَ : مَنْ كَفَّ عَنْ قَتْلِهَا.

(۲۸۳۲۹) حضرت مجاہد ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ نے ﴿فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا﴾ ترجمہ:۔ گویا کہ اس نے پوری انسانیت کو قتل کر دیا۔ آپ رضی اللہ نے فرمایا: جس نے اس کو ہلاک کر دیا۔ ﴿وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا﴾ اور جس نے اسے زندہ رکھا گویا وہ پوری انسانیت کو قتل کرنے سے رک گیا۔

(۲۸۳۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ ﴿وَمَنْ أَحْيَاهَا﴾ ، قَالَ : مَنْ أَنْجَاهَا مِنْ غَرَقٍ ، أَوْ حَرَقٍ فَقَدْ أَحْيَاهَا.

(۲۸۳۳۰) حضرت منصور ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد ویشید نے ﴿وَمَنْ أَحْيَاهَا﴾ کا یوں معنی بیان کیا کہ جس نے اس کو ڈوبنے یا جلنے سے بچایا تحقیق اس نے اسے زندہ کیا۔

(۲۸۳۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا ، يَقُولُ : ﴿وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا﴾ . قَالَ : مَنْ كَفَّ عَنْ قَتْلِهَا فَقَدْ أَحْيَاهَا.

(۲۸۳۳۱) حضرت علاء بن عبدالکریم ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ویشید کو اس آیت کا معنی یوں بیان فرماتے ہوئے سنا؟ ﴿وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا﴾ ترجمہ:۔ اور جس نے اسے زندگی بخشی گویا اس نے پوری انسانیت کو زندگی بخشی۔ یعنی جو شخص اس کے قتل سے رک گیا تحقیق اس نے اسے زندہ کیا۔

(۲۸۳۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ ، عَنْ حَبَّةَ بْنِ جُوَيْنٍ الْحَضْرَمِيِّ ، عَنْ عَلِيٍّ ﴿رَبَّنَا أَرِنَا اللَّذَيْنِ أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالإِنْسِ﴾ ، ابْنُ آدَمَ الَّذِي قَتَلَ أَخَاهُ ، وَإِبْلِيسُ الأَبَالِسِ.

(۲۸۳۳۲) حضرت حبہ بن جوین حضرمی ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ نے آیت! اے ہمارے رب! دکھا تو ہمیں وہ دونوں گروہ جنہوں نے گمراہ کیا ہے ہمیں جنوں اور انسانوں کو کا معنی یوں بیان کیا کہ مراد آدم کا بیٹا ہے جس نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا او

شیطانوں کا سردار مراد ہے۔

(۲۸۳۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :ابْنُ آدَمَ الَّذِي قَتَلَ أَخَاهُ وَإِبْلِيسُ.

(۲۸۳۳۳) حضرت حصین ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مراد آدم کا بیٹا ہے جس نے اپنے بھائی کو قتل کیا اور شیطان ہے۔

(۲۸۳۳٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا ، إِلاَّ كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا ، لأَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ. (بخاری ٦٨٦٧ـ مسلم ٢٧)

(۲۸۳۳۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بھی نفس کو ظلماً قتل نہیں کیا جاتا مگر آدم کے پہلے بیٹے پر اس کے خون کے گناہ کا بوجھ ہوتا ہے اس لیے کہ اس نے سب سے پہلے قتل کا طریقہ جاری کیا۔

(۲۸۳۳٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَا مِنْ نَفْسٍ تُقْتَلُ ظُلْمًا ، إِلاَّ كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الأَوَّلِ وَالشَّيْطَانِ كِفْلٌ مِنْهَا.

(۲۸۳۳۵) حضرت ابراہیم بن مہاجر ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ولیٹیلا نے ارشاد فرمایا کسی بھی نفس کو ظلماً قتل نہیں کیا جاتا مگر یہ کہ آدم کے پہلے بیٹے اور شیطان پر اس کے گناہ کا بوجھ ہوتا ہے۔

(۲۸۳۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ ﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ﴾، قَالَ:فِي الْبَرِّ ابْنُ آدَمَ الَّذِي قَتَلَ أَخَاهُ، وَفِي الْبَحْرِ الَّذِي كَانَ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا.

(۲۸۳۳۶) حضرت لیث ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد ولیٹیلا نے قرآن کی اس آیت کی تفسیر یوں بیان فرمائی: ترجمہ: فساد برپا ہوگیا خشکی اور تری میں بسبب اس کے جو کماتے ہیں ہاتھ انسانوں کے آپ ولیٹیلا نے فرمایا: خشکی میں آدم علیہ السلام کا بیٹا مراد ہے جس نے اپنے بھائی کو قتل کر دیا اور سمندر میں مراد وہ بادشاہ ہے جو ہر کشتی کو غصب کر لیتا تھا۔

(۲۸۳۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :مَنْ قَتَلَ رَجُلَيْنِ فَهُوَ جَبَّارٌ ، وَتَلاَ:﴿أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا بِالأَمْسِ، إِنْ تُرِيدُ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا﴾ الآيَة.

(۲۸۳۳۷) حضرت اسماعیل بن سالم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی ولیٹیلا نے ارشاد فرمایا، جس شخص نے دو آدمیوں کو قتل کر دیا تو وہ جبار ہے اور آپ ولیٹیلا نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ترجمہ: تم چاہتے ہو کہ قتل کر دو مجھے جیسے تم نے قتل کر دیا تھا ایک انسان کو کل؟ نہیں چاہتے ہو تم مگر یہ کہ ہو رہو جبار۔ الخ